الجزء ۲۷

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

فرمایا اے بھیجے جانے والو! (فرشتو) پھر تمہاری مہم کیا ہے؟ انہوں نے کہا بے شک ہم

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ان پر کھنگر کے

مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾

پتھر برسائیں جن پر آپ کے پروردگار کے پاس (یعنی عالم غیب میں) خاص نشانیاں بھی ہیں حد سے گزرنے والوں کے لیۓ۔

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا

پس اس میں جتنے ایمان والے تھے ہم نے ان کو نکال لیا۔ پھر اس

وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا

میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔ اور جو

فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِيْ

لوگ دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ہم نے ان کے لیۓ وہاں نشانی چھوڑ دی۔ اور

مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾

موسیٰ (علیہ السلام) کے قصہ میں جب ہم نے ان کو کھلی دلیل دے کر فرعون کے پاس بھیجا۔

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ

پھر اس نے اپنی طاقت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔ تو ہم نے اس کو

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِيْ

اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا پھر انہیں دریا بُرد کر دیا اور وہ کام ہی ملامت کے کرتا تھا۔ اور عاد کے

عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ

حالات میں جب ہم نے ان پر نامبارک آندھی بھیجی۔ وہ جس چیز پر

مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ۭ ﴿۴۲﴾ وَفِيْ

گزرتی تھی اس کو ریزہ ریزہ کیئے بغیر نہ چھوڑتی تھی۔ اور

ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ

ثمود (کے واقعہ) میں، جب ان سے کہا گیا کہ ایک مدت (تھوڑے دنوں) تک فائدہ اٹھالو۔ پس ان

اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾

لوگوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو ان کو کڑک نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ۙ ﴿۴۵﴾

پھر نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ ہی مقابلہ کر سکتے تھے۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ ع ۲ ۲۳

اور ان سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم (بھی تباہ ہوئی) یقیناً وہ بڑے نافرمان لوگ تھے۔

وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ

اور ہم نے آسمان کو اپنے دستِ قدرت سے بنایا اور بے شک ہم وسیع قدرت رکھنے والے ہیں۔ اور ہم

فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا

نے زمین کو بچھایا تو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے

زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ

جوڑا جوڑا بنایا تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ تو تم اللہ ہی کی طرف دوڑو۔

اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ

بے شک میں اس کی طرف سے تمہارے لیئے (انجامِ بد سے) صاف ڈرانے والا ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ

اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ ﴿۵۱﴾

کوئی دوسرا معبود مت بناؤ۔ یقیناً میں اس کی طرف سے تمہارے لیئے صاف ڈرانے والا ہوں۔

كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

اسی طرح جو لوگ (کافر) ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کے پاس جو پیغمبر آتا

قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ

تھا اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے تھے۔ کیا یہ لوگ اس (بات) کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے آئے

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ ۚ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَاۤ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾

ہیں بلکہ یہ سرکش لوگ ہیں۔ سو آپ ان کی طرف التفات نہ کیجیے کہ آپ پر کسی طرح کا الزام نہیں

وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا

اور نصیحت فرماتے رہیئے کہ بے شک نصیحت ایمان والوں کو نفع دیتی ہے۔ اور میں

خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَاۤ اُرِيْدُ

نے جن اور انسان کو اسی لیۓ پیدا فرمایا ہے کہ میری عبادت کریں۔ مجھے ان سے

مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾

رزق کی طلب نہیں ہے اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے کھانا کھلائیں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ

یقیناً خود اللہ ہی سب کو رزق دینے والے، زور آور (اور) مضبوط ہیں۔ تو بلاشبہ ان

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا

ظالموں کے لیۓ بھی سزا مقرر ہے جیسے ان کے ساتھیوں کے لیۓ سزا تھی

يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ

سو مجھ سے جلدی طلب نہ کریں۔ غرض ان کافروں کے لیۓ اس دن کے آنے سے بڑی خرابی ہوگی

ع ۲
الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ
اٰيَاتُهَا ٤٩ رُكُوْعَاتُهَا ٢

آیات ۴۹ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی سورۂ طور رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالطُّوْرِ ﴿١﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿٢﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿٣﴾

اور قسم ہے طور کی۔ اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔ کشادہ اوراق میں۔

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿٤﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿٥﴾ وَالْبَحْرِ

اور آباد گھر کی (بیت المعمور)۔ اور اونچی چھت کی۔ اور ابلتے (پانی سے پُر)

الْمَسْجُوْرِ ﴿٦﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ مَّا لَهٗ مِنْ

ہوئے سمندر کی۔ کہ بے شک آپ کے پروردگار کا عذاب ضرور ہوکر رہے گا۔ اس کو کوئی روک

دَافِعٍ ﴿٨﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿٩﴾ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ

نہ سکے گا۔ جس دن آسمان تھرتھرانے لگے گا۔ اور پہاڑ چلنے

سَيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ

لگیں گے۔ سو اس دن جھٹلانے والوں کے لیئے خرابی ہے جو (تکذیب کے) مشغلہ

فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ

میں کھیل رہے ہیں۔ جس روز ان کو جہنم کی آگ میں دھکے دے کر

دَعًّا ﴿١٣﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٤﴾

لائیں گے۔ یہ وہی آگ ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿١٥﴾ اِصْلَوْهَا

تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو (اب بھی) نظر نہیں آتا۔ اس میں داخل ہو جاؤ

وقف لازم

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ

پس صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لیئے برابر ہے۔ جو کام تم کرتے تھے بے شک

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾

ان ہی کا بدلہ تم کو مل رہا ہے۔ پرہیزگار لوگ بلاشبہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ

جو کچھ ان کو ان کے پروردگار نے بخشا اس سے خوش دل ہوں گے اور ان کا پروردگار ان کو دوزخ کے عذاب

الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓــًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

سے محفوظ رکھے گا۔ اپنے اعمال کے صلہ میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

مُتَّكِـــِٕيْنَ عَلٰي سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ

برابر بچھائے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کا عقد کر

عِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ

دیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کی پیروی کی

اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ

ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے درجے) تک پہنچا دیں گے اور ان کے عمل میں سے کچھ کم

شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٴٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ

نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔ اور ہم ان کو پھل

بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا

اور گوشت جس قسم کا چاہیں گے دیتے رہیں گے۔ وہاں (بطور خوش طبعی کے) ایک دوسرے سے جام

كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

جھپٹ لیا کریں گے جس (کے پینے) سے نہ فضول بات ہوگی اور نہ کوئی گناہ۔ اور اُن کے لیئے نوجوان خدمت گار

غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

جیسے چھپائے ہوئے موتی، ان کے پاس پھریں گے۔ اور وہ ایک دوسرے کی

عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِىْٓ

طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے کہیں گے کہ بےشک ہم تو پہلے اپنے گھر میں

اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ

(اللہ سے) ڈرا کرتے تھے۔ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہم کو دوزخ (لُو) کے عذاب سے

السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ

بچالیا۔ اس سے پہلے (دنیا میں) یقیناً ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے بےشک وہ احسان کرنے

الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ ع فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ ع ۴۸ ۲

والا مہربان ہے۔ تو آپ سمجھاتے رہیئے کہ آپ اپنے پروردگار کے کرم سے نہ تو کاہن ہیں

وَّلَا مَجْنُوْنٍ ؕ ﴿٢٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ

اور نہ دیوانے۔ کیا یہ (کافر) کہتے ہیں کہ شاعر ہیں۔ ہم ان کے بارے حوادثِ زمانہ (موت)

رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ

کا انتظار کررہے ہیں۔ فرما دیجیئے کہ انتظار کیئے جاؤ سو میں بھی تمہارے ساتھ

الْمُتَرَبِّصِيْنَ ؕ ﴿٣١﴾ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ

انتظار کرتا ہوں۔ کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں یا یہ

هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۚ ﴿٣٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا

شریر لوگ ہیں۔ کیا یہ (بھی) کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو (خود) گھڑ لیا ہے۔ بلکہ یہ لوگ

يُؤْمِنُوْنَ ۚ ﴿٣٣﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا

ایمان نہیں لاتے۔ تو یہ لوگ اس طرح کا کوئی کلام بنا کر لے آئیں اگر (اپنے دعوے میں)

صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ

سچے ہیں تو۔ کیا یہ لوگ بغیر پیدا کرنے والے کے پیدا ہو گئے یا یہ خود (اپنے تئیں)

الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بَلْ لَّا

پیدا کرنے والے ہیں؟ یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے (نہیں) بلکہ یہ

يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ

یقین نہیں رکھتے۔ کیا آپ کے پروردگار کے خزانے ان لوگوں کے پاس ہیں یا یہ لوگ

الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ

داروغہ ہیں؟ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سُن آتے ہیں

فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ

تو اُن میں جو سُن آتا ہے وہ صاف دلیل پیش کرے۔ کیا اس (اللہ) کے لیئے بیٹیاں

وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ

اور تمہارے لیئے بیٹے ہیں؟ کیا آپ ان سے صِلہ مانگتے ہیں کہ ان پر تاوان کا

مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾ اَمْ

بوجھ پڑ رہا ہے؟ کیا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اُسے لکھ لیتے ہیں؟ کیا یہ

يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۭ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ

کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں؟ تو کافر خود ہی داؤ میں آنے والے ہیں۔ کیا

لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾

ان کے لیئے اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؟ اللہ ان کے شرک سے پاک ہیں۔

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ

اور اگر یہ آسمان کے ٹکڑے کو گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں گے یہ تو تہہ بہ تہہ

مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ

بادل ہے۔ پس ان کو رہنے دیجیئے یہاں تک کہ ان کو اپنے اس دن سے واسطہ پڑے جس (دن) میں ان

يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا

کے ہوش اُڑ جائیں گے۔ جس دن ان کی تدبیریں ان کے کچھ کام نہ آئیں گی

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا

اور نہ (کہیں سے) ان کو مدد ملے گی۔ اور بے شک ان ظالموں کے لیئے اس کے سوا

دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ

اور بھی عذاب ہے ولیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ اور آپ اپنے پروردگار کے حکم کے لیئے صبر کیجیئے

رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ

کہ بے شک آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں۔ اور جب اٹھا کریں تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ پاکی

تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾ ع ٢/٢٠

بیان کریں۔ اور رات میں بھی اس کی پاکی بیان کریں اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی۔

اٰيَاتُهَا ٦٢ سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ٣

آیات ٦٢ سورۂ نجم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿٢﴾

ستارے کی قسم جب وہ غائب ہونے لگے۔ تمہارے صاحب نہ راستہ بھولے اور نہ بھٹکے ہیں۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿٣﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿٤﴾

اور نہ خواہشِ نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں۔ ان کا ارشاد تو وحی ہے جو (ان کی طرف) بھیجی جاتی ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝۵ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۝۶ وَهُوَ

ان کو بہت قوت والے (جبرائیل علیہ السلام) نے سکھایا۔ بڑے طاقتور ہیں پھر وہ (اصلی صورت پر آپ پر) ظاہر ہوئے۔

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷ ؕ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸ فَكَانَ قَابَ

اور وہ (آسمان کے) بلند کنارے پر تھے۔ پھر قریب ہوئے تو آگے بڑھے۔ تو وہ دو کمان کے فاصلے

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝۹ ۚ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝۱۰ ؕ

یا اس سے بھی کم (فاصلے پر رہ گئے)۔ پھر (اللہ نے) اپنے بندے پر وحی نازل فرمائی جو کچھ نازل فرمائی تھی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا

(ان کے) قلب نے دیکھی ہوئی چیز میں غلطی نہیں کی۔ تو کیا ان سے ان کی دیکھی ہوئی چیز میں جھگڑا

يَرٰى ۝۱۲ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ

کرتے ہو؟ اور یقیناً انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی نازل ہوتے دیکھا ہے۔ سدرۃ المنتہیٰ

الْمُنْتَهٰى ۝۱۴ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝۱۵ ؕ اِذْ يَغْشَى

کے پاس۔ اس کے قریب جنت الماویٰ ہے۔ جب بیری پر چھا

السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝۱۶ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝۱۷

رہا تھا جو کچھ چھا رہا تھا۔ (ان کی) آنکھ نہ تو ہٹی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝۱۸ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ

بے شک انہوں نے اپنے پروردگار کے بڑے بڑے عجائبات دیکھے۔ بھلا تم نے بھی لات

وَالْعُزّٰى ۝۱۹ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۝۲۰ اَلَكُمُ الذَّكَرُ

اور عزیٰ کو دیکھا۔ اور تیسرے منات کو (بھلا یہ معبود ہو سکتے ہیں؟)۔ کیا تمہارے لیے

وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝۲۱ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۝۲۲ اِنْ هِيَ

بیٹے ہیں اور اس (اللہ) کے لیے بیٹیاں؟ یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے۔ یہ نام ہی

إِلَّآ أَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوهَآ أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ

نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لیئے ہیں۔ اللہ نے تو ان کی

بِهَا مِن سُلْطَٰنٍ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَمَا تَهْوَى

کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔ تم تو صرف بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہش پر

ٱلْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَآءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ ٱلْهُدَىٰٓ ﴿٢٣﴾ أَمْ

چل رہے ہو حالانکہ ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے۔ کیا انسان

لِلْإِنسَٰنِ مَا تَمَنَّىٰ ﴿٢٤﴾ فَلِلَّهِ ٱلْءَاخِرَةُ وَٱلْأُولَىٰ ﴿٢٥﴾ وَكَم ع ٢٥/ ٥

کو اس کی ہر تمنا مل جاتی ہے۔ سو آخرت اور دنیا اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اور بہت

مِّن مَّلَكٍ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ لَا تُغْنِى شَفَٰعَتُهُمْ شَيْـًٔا إِلَّا

سے فرشتے آسمانوں میں موجود ہیں، ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آ سکتی مگر

مِنۢ بَعْدِ أَن يَأْذَنَ ٱللَّهُ لِمَن يَشَآءُ وَيَرْضَىٰٓ ﴿٢٦﴾ إِنَّ

اس کے بعد کہ اللہ جس کے لیئے چاہیں، اجازت دیں اور پسند فرمائیں۔ بے شک

ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْءَاخِرَةِ لَيُسَمُّونَ ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو لڑکیوں کے ناموں سے

تَسْمِيَةَ ٱلْأُنثَىٰ ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُم بِهِۦ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ

موسوم کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس اس کی کچھ خبر نہیں۔ یہ صرف بے اصل خیالات پر

إِلَّا ٱلظَّنَّ ۖ وَإِنَّ ٱلظَّنَّ لَا يُغْنِى مِنَ ٱلْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾

چل رہے ہیں اور یقیناً بے اصل خیالات امرِ حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتے۔

فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلَّىٰ ۙ عَن ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا

جو ہماری یاد سے رُوگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا طالب ہو تو آپ بھی اس سے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ

رخ (انور) پھیر لیجیے۔ ان کے علم کی یہی انتہا ہے۔ بے شک آپ کا پروردگار

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ

اس کو خوب جانتا ہے جو اُس کے راستے سے بھٹک گیا ہے اور وہ اس سے بھی

الربع

اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

خوب واقف ہے جو ہدایت پر ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب

الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِىَ

اللہ ہی کے اختیار میں ہے تاکہ جن لوگوں نے بُرے کام کیے ان کو ان کے کاموں کا بدلہ دیں اور

الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾ ج الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ

جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دیں۔ جو لوگ بڑے گناہوں

الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ

اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں سوائے چھوٹی چھوٹی غلطیوں کے، بے شک آپ کے پروردگار

الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

کی مغفرت بہت وسیع ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب تم کو مٹی سے پیدا

وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا

فرمایا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو اپنے کو

٢ ع٧ ٢ اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾ ع اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ

پاک صاف نہ سمجھا کرو، جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا

تَوَلّٰى ﴿٣٣﴾ ۙ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿٣٤﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ

جس نے منہ پھیر لیا۔ اور تھوڑا سا مال دیا اور ہاتھ روک لیا۔ کیا اس کے پاس

الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ

غیب کا علم ہے کہ وہ اُسے دیکھ رہا ہے۔ کیا جو (باتیں) موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہیں ان کی

مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ

خبر اس کو نہیں پہنچی۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے (صحیفوں کی) جنہوں نے پوری بجا آوری کی۔ کہ کوئی بوجھ اٹھانے

وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾

والا دوسرے شخص (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ

اور یہ کہ اُس کی محنت بہت جلد دیکھی جائے گی۔ پھر اس کو پورا بدلہ

الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ

دیا جائے گا۔ اور یہ کہ آپ کے پروردگار کے پاس ہی پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہنساتا

وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ

اور رُلاتا ہے۔ اور یہ کہ وہی مارتا اور زندہ کرتا ہے۔ اور یہ کہ وہی

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾

نر اور مادہ دو قسم کے پیدا فرماتا ہے۔ نطفے سے جب (رحم میں) ڈالا جاتا ہے۔

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى

اور یہ کہ دوبارہ پیدا کرنا (حسبِ وعدہ) اُس کے ذمہ ہے۔ اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا ہے

وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾ وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ

اور مفلس کرتا ہے۔ اور یہ کہ وہی پروردگار ہے شعریٰ (ستارہ) کا بھی۔ اور یہ کہ اُس نے

عَادَا الْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾ وَثَمُوْدَا۟ فَمَآ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ

عادِ اوّل کو ہلاک کیا۔ اور ثمود کو بھی، تو کوئی باقی نہ رہا۔ اور اس سے پہلے نوح (علیہ السلام)

قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ۭ﴿۵۲﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ

کی قوم کو بھی، بے شک وہ لوگ بڑے ظالم اور سرکش تھے۔ اور (اُسی نے) الٹی ہوئی

اَهْوٰى ۙ﴿۵۳﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۚ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكَ

بستیوں کو دے پٹکا۔ پھر ان پر چھایا جو چھایا۔ تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت میں شک (اور انکار)

تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾ اَزِفَتِ

کرتے رہو گے۔ یہ (محمد ﷺ) بھی اگلے ڈرسنانے والوں میں سے ایک ڈرسنانے والے ہیں۔

الْاٰزِفَةُ ۚ﴿۵۷﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۭ﴿۵۸﴾ اَفَمِنْ

آنے والی آپہنچی۔ کوئی غیر اللہ اس کو ہٹانے والا نہیں۔ تو کیا تم

هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۙ﴿۵۹﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۙ﴿۶۰﴾

اس کلام سے تعجب کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔

ع ۳ ۱۲ السجدۃ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩ ع ﴿۶۲﴾

اور تم غفلت میں پڑے ہو۔ سو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (صرف اسی کی) عبادت کرو۔

اٰیَاتُهَا ۵۵ سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۳

آیات ۵۵ سورۂ قمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً

قیامت نزدیک آپہنچی اور چاند شق ہو گیا۔ اور اگر یہ کوئی نشان (معجزہ) دیکھتے ہیں

يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا

تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے۔ اور ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشات

أَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ

کی پیروی کی اور ہر بات کا وقت مقرر ہے۔ اور بے شک ان کو (سابقین کے)

الْأَنۢبَآءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ

ایسے حالات پہنچ چکے ہیں کہ ان میں عبرت ہے (اور) اعلیٰ درجہ کی دانشمندی۔ پھر ڈرانا ان کو

النُّذُرُ ﴿۵﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ

وقف لازم

کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ تو آپ ان کی کچھ پرواہ نہ کیجیے۔ جس دن بلانے والا ان کو ایک ناخوش چیز کی

نُّكُرٍ ﴿۶﴾ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ

طرف بلائے گا۔ تو اپنی آنکھیں نیچی کیے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے

جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿۷﴾ مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ

گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔ بلانے والے کی طرف دوڑے چلے جا رہے ہوں گے۔ کافر کہتے ہوں

هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا

گے کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔ ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے تکذیب کی پھر ہمارے بندۂ

عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَّازْدُجِرَ ﴿۹﴾ فَدَعَا رَبَّهُۥٓ أَنِّي

خاص (نوح علیہ السلام) کو جھٹلایا اور کہا یہ دیوانہ ہے اور انہیں دھمکی دی۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار

مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾ فَفَتَحْنَآ أَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ

سے دعا کی کہ میں کمزور ہوں سو آپ (ان سے) انتقام لیں۔ پس ہم نے کثرت سے برسنے والے پانی سے آسمان کے

مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلَىٰٓ

دہانے کھول دیئے۔ اور زمین سے چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لیے جو تجویز ہو چکا تھا جمع ہو گیا۔

أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَحَمَلْنَٰهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾

اور ہم نے ان (نوح علیہ السلام اور ان کے پیروکاروں) کو اس (کشتی) پر جو تختوں اور میخوں سے بنی تھی سوار کر دیا۔

تَجْرِىْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ

جو ہماری نگرانی میں رواں تھی یہ سب اُس شخص کا انتقام لینے کے لیئے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے۔ اور ہم

تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ

نے اس (واقعہ) کو عبرت بنا دیا تو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے؟ تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا

وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

کیسا ہوا؟ اور بلاشبہ ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے جو نصیحت

مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾

حاصل کرے؟ عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھو) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْ يَوْمِ نَحْسٍ

بے شک ہم نے ان پر ایک تیز ہوا بھیجی ایک دوامی نحوست کے

مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ ۙ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾

دن میں۔ لوگوں کو اس طرح اُکھاڑ اُکھاڑ پھینکتی تھی گویا کہ وہ اُکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

سو (دیکھو) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیئے آسان کر دیا

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ ع كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ ع ٢٢/٨

ہے تو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے۔ ثمود نے بھی ڈرانے والوں (یعنی پیغمبروں) کی تکذیب کی۔

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِىْ ضَلٰلٍ

پھر کہا کہ کیا ہم ایک آدمی کو جو ہم ہی میں سے ایک ہے، کی پیروی کریں تو یقیناً ہم گمراہی

وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ ءَاُلْقِىَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ

اور دیوانگی میں پڑ گئے۔ کیا ہم سب میں سے اس پر وحی نازل ہوئی ہے بلکہ یہ

كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾

جھوٹا، خود پسند ہے۔ عنقریب ان کو کل معلوم ہو جائے گا کہ جھوٹا (اور) خود پسند کون تھا۔

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾

(اے صالح علیہ السلام!) ہم ان کی آزمائش کے لیۓ اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو آپ ان کو دیکھتے رہیں اور صبر کریں۔

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾

اور ان کو بتا دیں کہ ان میں پانی بانٹ دیا گیا ہے ہر ایک باری پر (باری والا) حاضر ہو گا۔

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ كَانَ

سو انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تو اس نے (اونٹنی پر) وار کیا پھر اس کی کونچیں کاٹ دیں۔ سو (دیکھو) میرا

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً

عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔ ہم نے ان پر ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے

فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

جیسے باڑ (لگانے والے کی باڑ) کا چورا۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیۓ آسان کر دیا ہے تو کوئی

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾

ہے جو نصیحت حاصل کرے؟ قوم لوطؑ نے بھی ڈرانے والوں (پیغمبروں) کی تکذیب کی

اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ

(تو) ہم نے ان پر کنکروں بھری ہوا چلا دی سوائے لوط (علیہ السلام) کے ماننے والوں کے کہ ہم نے ان کو پچھلی

بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ

رات سے ہی بچا لیا اپنی طرف سے فضل کر کے۔ جو شکر کرے ہم اس کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے

شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾

ہیں۔ اور یقیناً انہوں (لوط علیہ السلام) نے ان کو ہماری پکڑ سے (پہلے) ڈرایا بھی تھا پھر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا

اور بے شک انہوں نے ان کے مہمانوں کو لے لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں سو میرے

عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ

عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔ اور (پھر) صبح سویرے ان پر اٹل عذاب

مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

آ پہنچا۔ لو! میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔ اور ہم نے قرآن کو

الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ

سمجھنے کے لیۓ آسان کر دیا ہے سو ہے کوئی جو نصیحت حاصل کرے؟ اور فرعون والوں کے

فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ

پاس بھی ڈرسنانے والے آئے۔ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ایسا پکڑا جیسا

اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ

ایک غالب قدرت والا پکڑتا ہے۔ کیا تمہارے کافران سب سے بہتر ہیں یا تمہارے لیۓ

اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِی الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ

آسمانی کتابوں میں کوئی معافی ہے؟ یا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری ایسی جماعت ہے کہ غالب ہی

مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ

رہے گی۔ عنقریب ان کی جماعت شکست کھائے گی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ بلکہ

السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ

قیامت ان کا (اصل) وعدہ ہے اور قیامت بڑی سخت اور ناگوار چیز ہے۔ بے شک

الْمُجْرِمِيْنَ فِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِی

(یہ) مجرمین بڑی غلطی اور بے عقلی میں ہیں۔ جس روز یہ لوگ اپنے مونہوں کے بل

ع ۲
وقف لازم

النَّارِ عَلٰى وُجُوهِهِمْ ؕ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ إِنَّا كُلَّ

جہنم میں گھسیٹے جائیں گے (کہا جائے گا) کہ دوزخ (کی آگ) کے لگنے کا مزہ چکھو۔ بے شک ہم

شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَآ أَمْرُنَآ إِلَّا وٰحِدَةٌ كَلَمْحٍ

نے ہر چیز کو اندازے سے پیدا فرمایا ہے۔ اور ہمارا حکم یکبارگی ایسے ہو جائے گا جیسے

بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَآ أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ

آنکھ کا جھپکانا۔ اور ہم تمہارے طریقہ والے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے

مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ

والا ہے؟ اور جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں صحیفوں (اعمال ناموں) میں (لکھا) ہے۔ اور ہر چھوٹا

صَغِيرٍ وَّكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنّٰتٍ

اور بڑا (کام) لکھ دیا گیا ہے۔ بے شک جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں

وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ ع ٣ ١٥/١٠

میں ہوں گے۔ ایک عمدہ مقام میں، قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

آیاتها ٧٨ سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوعَاتُهَا ٣

آیات ٧٨ سورۂ رحمٰن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ

نہایت مہربان۔ اُسی نے قرآن کی تعلیم دی۔ انسان کو پیدا فرمایا۔ (پھر) اس کو

الْبَيَانَ ﴿٤﴾ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَّالنَّجْمُ

بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند حساب کے ساتھ (چلتے) ہیں۔ اور بوٹیاں

وَّالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

اور درخت (اُسی کو) سجدہ کررہے ہیں۔ اور اسی نے آسمان کو اونچا کیا اور (دنیا میں) ترازو

الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ

رکھ دی۔ کہ تولنے میں کمی بیشی نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا

وزن ٹھیک رکھو اور تول کو گھٹاؤ مت۔ اور اُسی نے خلقت کے لئے

لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾

زمین بچھائی۔ اس میں پھل ہیں اور کھجور (کے درخت) جن کے خوشوں پہ غلاف ہوتے ہیں۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور (اس میں) غلہ ہے جس میں بھوسا (بھی) ہوتا ہے اور غذا کی چیز بھی۔ تو (اے گروہِ جن وانس!) تم اپنے

تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کروگے۔ اُسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکتی مٹی سے پیدا فرمایا۔

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا فرمایا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی

تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ

نعمت کا انکار کروگے۔ وہی دونوں مشرقوں کے مالک ہیں اور دونوں مغربوں کے مالک ہیں۔ تو تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾

اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کروگے۔ (اسی نے) دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کرسکتے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ

انکار کرو گے۔ ان (دونوں دریاؤں) سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اور جہاز بھی اُسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح

الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ النصف ع ۲۵ ۱۱

اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ جو

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ

(مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔ اور آپ کے پروردگار کی ذات جو عظمت اور احسان والی

وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهٗ

ہے باقی رہے گی۔ سو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اسی سے سب

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾

آسمان اور زمین والے مانگتے ہیں وہ ہر روز کسی نہ کسی کام میں رہتا ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اے جن وانس! ہم عنقریب (حساب کتاب کے لیے)

الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ

تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اور

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ

اے جن وانس کے گروہ! اگر تم یہ کر سکتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کی

اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا

حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ، تو نکل جاؤ مگر طاقت کے سوا تم

بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ یُرْسَلُ

نکل سکتے ہی نہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ تم پر آگ کے

عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾

شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا پھر تم (اس کو) ہٹا نہ سکو گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ پس جب آسمان پھٹ جائے گا

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تو اس طرح ہو جائے گا جیسے سرخ چمڑا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ

انکار کرو گے۔ اس روز کسی انسان اور جن سے (معلوم کرنے کے لیئے) اس کے جرم کے بارے نہ

وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ یُعْرَفُ

پوچھا جائے گا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ گناہگار اپنے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾

چہرے سے ہی پہچان لیئے جائیں گے پھر پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لیئے جائیں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ یہی وہ جہنم ہے جسے

وقف لازم

یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَ بَیْنَ

گناہگار لوگ جھٹلاتے تھے۔ وہ اس (دوزخ) میں اور (اس کے) کھولتے ہوئے پانی کے درمیان

حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ

گھومتے پھریں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اور جو اپنے

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پروردگار کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اس کے لیئے دو باغ ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سے نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کا انکار کرو گے۔ (یہ دونوں باغ) بہت سی شاخوں والے (ہوں گے) (یعنی قسم قسم کے پھل)۔ تو تم اپنے

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان دونوں میں دو چشمے جاری ہوں گے۔ تو تم اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾

پروردگار کی کون کون سے نعمت کا انکار کرو گے۔ ان دونوں میں تمام پھلوں کی دو دو قسمیں ہوں گی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ وہ لوگ ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے ہوں

بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ

گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے اور دونوں باغوں کے پھل بہت نزدیک ہوں گے۔ تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان میں نیچی نگاہ والی (حوریں) ہیں جن کو

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

(اہل جنت) سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا اور نہ جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا

تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

انکار کرو گے۔ گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

نعمت کا انکار کرو گے۔ بھلا نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کچھ ہو سکتا ہے!

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِہِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ج

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اور ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ (اور) ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾لا مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ج فَبِاَیِّ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ دونوں گہرے سبز۔ تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ج فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ج

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان میں پھل اور کھجوریں

وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ج فِیْهِنَّ

اور انار ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان میں

خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ج حُوْرٌ

نیک سیرت، خوب صورت عورتیں ہوں گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔

مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ج

حوریں ہوں گی جو خیموں میں محفوظ ہوں گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔

لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

ان (اہلِ جنت) سے پہلے ان کو نہ کسی آدمی نے چھوا ہو گا اور نہ جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ج مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ

کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے

حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَکَ اسْمُ

بیٹھے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ بڑا بابرکت نام ہے آپ

رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ ع

کے پروردگار (اللہ) کا جو عظمت والے اور احسان والے ہیں۔

ایاتھا ۹۶ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتھا ۳

آیات ۹۶ سورۂ واقعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾

جب واقعہ ہونے والی واقعہ ہو گی۔ جس کے واقعہ ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾

(کسی کو) پست کردے گی (کسی کو) بلند کردے گی۔ جب زمین کو سخت زلزلہ آئے گا۔

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ﴿۶﴾

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں گے۔

وَّكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۵ مَا

اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے۔ سو داہنے ہاتھ والے، داہنے ہاتھ

أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ وَأَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۵ مَا أَصْحٰبُ

والے کیا (اچھے) ہیں! اور بائیں ہاتھ والے، بائیں ہاتھ والے کیا

الْمَشْئَمَةِ ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ أُولٰٓئِكَ

(برے) ہیں! اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا!) وہ آگے بڑھنے والے ہیں۔ وہی اللہ

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾

کے مقرب ہیں۔ نعمت کی بہشتوں میں ہوں گے۔ (ان میں) ایک بڑا گروہ تو اگلے لوگوں میں سے ہوگا۔

وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾

اور تھوڑے پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر۔

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ نوجوان (خدمت گار) ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہنے والے

مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ

ان پر پھرتے ہوں گے۔ یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس

مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ فَاكِهَةٍ

لے لے کر۔ نہ اس سے ان کو دردِ سر ہوگا اور نہ (اس سے) عقل میں فتور آئے گا۔ اور پھل

مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ حُوْرٌ

جن کو وہ پسند کریں گے۔ اور پرندوں کا گوشت جس طرح کا ان کا جی چاہے۔ اور بڑی

عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

آنکھوں والی حوریں۔ جیسے (حفاظت سے) پوشیدہ رکھا ہوا موتی۔ یہ ان اعمال کا بدلہ ہے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا

جو وہ کرتے تھے۔ وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ کوئی غلط بات۔ سوائے اس

قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ

کے کہ (ہر طرف سے) سلام ہی سلام کی آواز آئے گی۔ اور جو داہنے ہاتھ والے ہیں، کیا (اچھے) ہیں

الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾

داہنے ہاتھ والے۔ بے خار بیریوں میں۔ اور تہہ بہ تہہ کیلوں میں۔

وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّ فَاكِهَةٍ

اور لمبے لمبے سایوں میں۔ اور پانی کے جھرنوں میں۔ اور کثرت سے پھل

كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ

(والے باغوں) میں۔ جو نہ ختم ہوں گے اور نہ (ان کی) کوئی روک ٹوک ہوگی۔ اور اونچے اونچے

مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ

فرشوں میں۔ بے شک ہم نے ان (حوروں) کو اس طور پر پیدا فرمایا تو ان کو

١ ع ٣٨ ١٤ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ

کنواریاں بنایا محبوبائیں ہیں ہم عمر۔ یہ داہنے ہاتھ والوں کے لیئے ہیں۔ (ان

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ

میں) ایک بڑا گروہ اگلے لوگوں میں سے ہوگا۔ اور ایک بڑا گروہ پچھلے لوگوں میں سے۔ اور بائیں

الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾

ہاتھ والے کیسے (بُرے) ہیں بائیں ہاتھ والے۔ وہ آگ میں ہوں گے اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ

اور سیاہ دھویں کے سائے میں۔ جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ فرحت بخش۔ یہ لوگ اس سے

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى

پہلے بڑی خوش حالی میں رہتے تھے۔ اور بڑے بڑے گناہ (کفر و شرک)

الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

بار بار کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کیا جب ہم مر گئے اور مٹی اور

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾

ہڈیاں رہ گئے، کیا (اس کے بعد) ہم دوبارہ زندہ کیئے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ

آپ فرما دیجیئے کہ بے شک سب اگلے اور پچھلے۔ ایک دن مقررہ وقت

اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ

پر جمع کیے جائیں گے۔ پھر یقیناً تم کو اے گمراہو،

الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾

جھٹلانے والو! تھوہر کے درخت سے کھانا ہو گا۔

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ

پھر اس سے پیٹ بھرنا ہو گا۔ تو اس پر کھولتا ہوا پانی

الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ

پینا ہو گا۔ تو ایسے پیو گے جیسے پیاسا اونٹ پیتا ہے۔ قیامت کے دن یہ

يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

ان لوگوں کی دعوت ہوگی۔ ہم نے تم کو پیدا فرمایا پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ

دیکھو جس نطفے کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو۔ کیا تم اس (انسان) کو بناتے ہو یا

نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا

ہم بنانے والے ہیں؟ ہم نے تمہارے درمیان موت کو مقرر فرما دیا ہے اور ہم

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ

(اس بات سے) عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری جگہ تمہارے جیسے اور (انسان) پیدا کر دیں،

وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

اور تم کو ایسے جہان میں پیدا کر دیں جس کو تم جانتے ہی نہیں۔ اور تم کو پہلی بار پیدا ہونے

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا

کا علم ہے پھر تم کیوں نہیں سمجھتے؟ بھلا دیکھو کہ جو کچھ

تَحۡرُثُوۡنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنۡتُمۡ تَزۡرَعُوۡنَهٗۤ اَمۡ نَحۡنُ الزّٰرِعُوۡنَ ﴿۶۴﴾

تم بوتے ہو، کیا اس کو تم اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں؟

لَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنٰهُ حُطَامًا فَظَلۡتُمۡ تَفَكَّهُوۡنَ ﴿۶۵﴾

اگر ہم چاہیں تو اس (پیداوار) کو چُور چُور کر دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ

اِنَّا لَمُغۡرَمُوۡنَ ﴿۶۶﴾ بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيۡتُمُ

کہ ہم پر تو تاوان پڑ گیا بلکہ ہم محروم ہی رہ گئے۔ بھلا دیکھو! جو

الۡمَآءَ الَّذِىۡ تَشۡرَبُوۡنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنۡتُمۡ اَنۡزَلۡتُمُوۡهُ مِنَ

پانی کہ تم پیتے ہو، کیا اس کو بادل سے تم

الۡمُزۡنِ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡزِلُوۡنَ ﴿۶۹﴾ لَوۡ نَشَآءُ جَعَلۡنٰهُ

برساتے ہو یا ہم برسانے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اس کو

اُجَاجًا فَلَوۡلَا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيۡتُمُ النَّارَ الَّتِىۡ

کڑوا کر ڈالیں۔ پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ بھلا دیکھو! جو آگ تم

تُوۡرُوۡنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنۡتُمۡ اَنۡشَاۡتُمۡ شَجَرَتَهَاۤ اَمۡ نَحۡنُ

سلگاتے ہو، کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم

الۡمُنۡشِـُٔوۡنَ ﴿۷۲﴾ نَحۡنُ جَعَلۡنٰهَا تَذۡكِرَةً وَّمَتَاعًا

پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے اس کو یاددہانی کی چیز اور مسافروں کے

لِّلۡمُقۡوِيۡنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ الثلثة ع ٢ ٣٦ ١٥

برتنے کو بنایا ہے۔ سو آپ اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی پاکی بیان کیجیے۔ پس ہمیں

اُقۡسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ

ستاروں کی منزلوں کی قسم۔ اور اگر تم سمجھو تو یہ ایک بڑی

عَظِيْمٌ ۙ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۙ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۙ﴿٧٨﴾

قسم ہے۔ کہ بے شک یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔ محفوظ کتاب میں (لکھا ہوا ہے)۔

لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ؕ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ

اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔ پروردگار عالم کی طرف سے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۙ﴿٨١﴾

اتارا گیا ہے۔ تو کیا تم لوگ اس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو!

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا

اور اس کے جھٹلانے کو تم نے اپنا حصہ بنا رکھا ہے۔ پس کیوں نہیں

بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۙ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۙ﴿٨٤﴾

سو جس وقت (روح) حلق تک آ پہنچتی ہے۔ اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

تو ہم (اس وقت) اس شخص کے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں ولیکن تم دیکھ نہیں سکتے۔

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۙ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ

پھر اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو (تمہارا حساب کتاب ہونے والا نہیں) تو تم اس (روح) کو (بدن کی

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ﴿٨٨﴾

طرف) پھیر کیوں نہیں لاتے اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ مقربین میں سے ہو گا

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ۬ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ

تو (اس کے لیئے) آرام اور خوشبو اور نعمت کا باغ ہے۔ اور اگر وہ

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ

داہنے ہاتھ والوں میں سے ہو گا۔ تو (اس کے لیئے کہا جائے گا) تیرے لیئے سلامتی ہے کہ تُو داہنے

اَلْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

ہاتھ والوں میں سے ہے۔ اور اگر وہ شخص جھٹلانے والے گمراہوں میں

الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ

سے ہوگا تو کھولتے ہوئے پانی سے اس کی دعوت ہوگی۔ اور جہنم میں

جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ

داخل کیا جائے گا۔ یقیناً یہی صحیح (حق الیقین) بات ہے۔ تو آپ اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾ ع ۳ ۱۶

بزرگ پروردگار کے نام کی پاکی بیان کرتے رہیں۔

اٰيَاتُهَا ۲۹ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۴

آیات ۲۹ سورۂ حدید مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے اور وہ غالب

الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

حکمت والے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُسی کی ہے وہی زندگی دیتا ہے اور موت

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ

دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ وہی سب سے پہلے ہے اور وہی سب سے پیچھے ہے

وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ

اور وہی ظاہر اور پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔ وہی ہے

الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا فرمایا پھر

اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ‌ؕ يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِى الۡاَرۡضِ وَمَا

عرش پر قائم ہوا۔ وہ جانتا ہے جو چیز زمین کے اندر داخل ہوتی ہے اور جو چیز اس سے نکلتی ہے۔

يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا‌ ؕ

اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو چیز اس میں چڑھتی ہے۔

وَهُوَ مَعَكُمۡ اَيۡنَ مَا كُنۡتُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۴﴾

اور وہ تمہارے ساتھ ہے خواہ تم کہیں بھی ہو۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال کو بھی دیکھتا ہے۔

لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۵﴾

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُسی کی ہے اور اللہ کی طرف ہی سب امور لوٹ کر جائیں گے۔

يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ‌ؕ

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

وَهُوَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۶﴾ اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ

اور وہ دلوں کی باتوں تک کو جانتا ہے۔ اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ

وَاَنۡفِقُوۡا مِمَّا جَعَلَكُمۡ مُّسۡتَخۡلَفِيۡنَ فِيۡهِ‌ؕ فَالَّذِيۡنَ

اور جس (مال) میں اس نے تم کو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے (اس کی راہ میں) خرچ کرو۔ سو تم میں

اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ وَاَنۡفَقُوۡا لَهُمۡ اَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ﴿۷﴾ وَمَا لَكُمۡ لَا

سے جو ایمان لائے اور خرچ کریں ان کو بہت بڑا صلہ ملے گا۔ اور تمہیں کیا ہے

تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ‌ۚ وَالرَّسُوۡلُ يَدۡعُوۡكُمۡ لِتُؤۡمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ

کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ

وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ هُوَ

اور اُس نے تم سے عہد لیا تھا اگر تم ایمان لانے والے ہو تو۔ وہی

الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ

تو ہے جو اپنے (خاص) بندے پر واضح آیات نازل فرماتا ہے تاکہ وہ تم کو تاریکیوں سے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ

روشنی کی طرف لائے اور بے شک اللہ تم پر بڑے شفیق اور بڑے

رَّحِيْمٌ ۝۹ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

مہربان ہیں۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ

اور آسمانوں اور زمین کی وراثت تو اللہ ہی کی ہے۔ جو تم میں سے

مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ

فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کر چکے اور لڑ چکے برابر نہیں۔ وہ ان لوگوں سے

اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ

درجہ میں بہت بڑے ہیں جنہوں نے اس (فتح مکہ) کے بعد خرچ کیا اور لڑے

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور اللہ نے سب کے ساتھ بھلائی کا وعدہ فرما رکھا ہے۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے

خَبِيْرٌ ۝۱۰ ع مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ع ۱/۱۷

باخبر ہیں۔ کون ہے جو اللہ کو خالص نیت سے قرض کے طور پر دے پھر

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝۱۱ ج يَوْمَ تَرَى

وہ اس کو اس شخص کے لیئے بڑھاتے چلے جائیں اور اس کے لیئے عزت کا صلہ (جنت) ہے۔ جس دن

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

آپ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نُور ان کے آگے

وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

اور ان کی داہنی طرف چل رہا ہے۔ آج تم کو خوش خبری ہے ایسے باغوں کی جن کے تابع

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

نہریں جاری ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ۚ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ

کامیابی ہے۔ جس روز منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے (پل صراط پر) کہیں گے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ

(ذرا) ہمارا انتظار کرو ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں ان کو

ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

جواب دیا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر (وہاں سے) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے درمیان ایک

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ

دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا اس کی اندرونی جانب رحمت ہوگی اور اس کے

مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ

باہر کی جانب عذاب ہوگا۔ تو یہ (منافق) ان (ایمان والوں) سے کہیں گے کہ کیا (دنیا میں) ہم تمہارے ساتھ نہ

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ

تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہاں! ولیکن تم نے اپنے آپ کو گمراہی میں ڈال رکھا تھا اور (ہمارے لیئے حوادث کے)

وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ

منتظر رہے اور شک کیا کرتے تھے۔ اور تم کو (تمہاری) خواہشات نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا یہاں تک کہ اللہ کا

وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ

حکم آپہنچا۔ اور تم کو دھوکا دینے والے (شیطان) نے اللہ کے بارے دھوکا میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج کے دن

فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ

نہ تم سے معاوضہ لیا جائے گا اور نہ کافروں سے۔ تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ

کہ وہی تمہارے لائق ہے اور وہ بُری جگہ ہے۔ کیا ایمان والوں کے لیئے ایسا وقت نہیں

آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ

آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے لیئے نرم ہو جائیں اور جو (قرآن) حق کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے

مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ

کتاب ملی تھی پھر ان پر طویل زمانہ گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے۔

وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي

اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ جان رکھو! کہ اللہ ہی زمین کو

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

اس کے مرنے کے بعد زندہ فرماتے ہیں۔ یقیناً ہم نے اپنی نشانیاں تم کو کھول کر بیان فرما دیں

تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا

تاکہ تم سمجھو۔ بے شک خیرات کرنے والے مرد اور عورتیں اور جو خلوص سے

اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾

اللہ کو قرض دیتے ہیں، وہ ان کے لیئے بڑھا دیا جائے گا اور ان کے لیئے پسندیدہ صلہ ہو گا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں وہی اپنے پروردگار

الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ ان کے لیۓ ان (کے اعمال) کا صلہ ہوگا

وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

اور ان کا (خاص) نور ہوگا۔ اور جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیات کو جھٹلایا، یہی

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ ع اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ع ۹ ۲ ۱۸

لوگ دوزخی ہیں۔ جان لو! کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا،

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

اور (ایک ظاہری) زینت اور ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال اور اولاد میں ایک کا

فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ

دوسرے سے خود کو زیادہ بتانا ہے۔ اس کی مثال بارش کی ہے (کہ برستی ہے تو) اس سے اُگنے والی کھیتی

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

کسانوں کو بھلی لگتی ہے۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تُو اس کو زرد دیکھتا ہے

حُطٰمًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ

پھر وہ چُورا چُورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں شدید عذاب ہے اور اللہ

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ

کی طرف سے بخشش اور رضامندی ہے۔ اور دنیا کی زندگی محض دھوکے

الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

کا سامان ہے۔ اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف دوڑو اور جنت

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِۙ اُعِدَّتْ

کی طرف کہ اس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کی طرح ہے۔ ان لوگوں کے لیئے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ

تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ اللہ کا

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

فضل ہے جسے چاہیں اسے (اپنا فضل) عطا فرمائیں۔ اور اللہ بڑے فضل کے

الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ

مالک ہیں۔ کوئی مصیبت نہ دنیا میں آتی ہے اور نہ تمہاری جانوں میں

وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

مگر وہ ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں لکھی ہے پیشتر اس کے

نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۚ ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا

کہ ہم اس کو پیدا کریں۔ بے شک اللہ کے لیئے یہ آسان (کام) ہے۔ تاکہ جو

تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ

چیز تم سے جاتی رہے اس پر غم نہ کرو اور جو چیز تم کو عطا فرمائیں اس پر اتراؤ نہیں۔

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ

اور اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں فرماتے۔ جو لوگ

يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ

بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل (کنجوسی) کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور جو شخص

يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ

(حق سے) منہ پھیرے گا تو بے شک اللہ بے نیاز ہیں وہی تعریف کے سزاوار ہیں۔ ہم نے اپنے

أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ

پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا اور ان کے ساتھ

الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ

کتاب نازل فرمائی اور ترازو (قواعدِ عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں

وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَأْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ

اور ہم نے لوہے کو پیدا فرمایا اس میں شدید ہیبت (جنگ کے اعتبار سے) ہے اور (اس کے علاوہ) لوگوں

لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ

کے اور بھی (طرح طرح کے) فائدے ہیں اور تاکہ اللہ جان لے کہ کون بن دیکھے اس کی اور اُس کے پیغمبروں

ع ١٩
بِالْغَيْبِ ۭ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

کی مدد کرتا ہے۔ بے شک اللہ طاقت والے (اور) زبردست ہیں۔ اور یقیناً ہم نے نوح اور

نُوْحًا وَّإِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ

ابراہیم (علیہما السلام) کو بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب جاری فرمائی

وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾

تو ان میں سے بعض تو ہدایت یافتہ ہوئے اور ان میں سے اکثر نافرمان تھے۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا

پھر ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے اور رسولوں کو بھیجتے رہے اور ان کے بعد

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْإِنْجِيْلَ ۙ ۵

عیسیٰ (علیہ السلام) بیٹے مریم (علیہا السلام) کے، کو بھیجا اور ان کو انجیل عطا فرمائی۔

وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَأْفَةً

اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ہم نے ان کے دلوں میں شفقت

وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ِۨابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا

اور مہربانی پیدا فرما دی اور لذات سے کنارہ کشی تو انہوں نے خود ایک نئی بات شروع کر لی۔ ہم نے اس

عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا

بات کو ان پر واجب نہ کیا تھا مگر (انہوں نے) اللہ کی رضامندی پانے کے لیئے (اس کو شروع کیا تھا)

حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ

سو انہوں نے اس کی پوری رعایت نہ کی جیسا کہ چاہیے تھی۔ سو ان میں سے جو لوگ ایمان لائے ان کو ہم

اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نے ان کا اجر دیا اور زیادہ ان میں نافرمان ہیں۔ اے ایمان رکھنے والو!

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ

(عیسیٰ علیہ السلام پر) اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تم کو اپنی رحمت سے

مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ

(ثواب کے) دو حصے عطا فرمائیں گے اور تم کو ایسا نور عطا فرمائیں گے کہ تم اس کو لے کر چلتے پھرتے ہو

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ۙ لِّئَلَّا يَعْلَمَ

گے اور تم کو بخش دیں گے اور اللہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔ تاکہ

اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ

اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ ان کو اللہ کے فضل کے کسی حصہ پر (بھی) کچھ اختیار نہیں اور یہ کہ فضل

اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہتے ہیں اسے (اپنا فضل) عطا فرماتے ہیں

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع

اور اللہ بہت بڑے فضل کے مالک ہیں۔ ۲۰